

مرغیاں پالنا



دیہی مرغبانی



# دیہی مرغبانی

(مرغیاں پالنا)

مرغبانی کی ترقی و خوشحالی کے لیے کوشاں  
ڈائریکٹوریٹ آف پولٹری ریسرچ انسٹی ٹیوٹ، پنجاب راولپنڈی  
محکمہ لائیوسٹاک اینڈ ڈیری ڈویلپمنٹ، پنجاب

فون نمبرز: 051-9292070, 051-9292172  
Email: dpri@livestockpunjab.gov.pk  
Website: www.poultry.punjab.gov.pk

2018

ڈائریکٹوریٹ آف پولٹری ریسرچ انسٹی ٹیوٹ، راولپنڈی  
لایوسٹاک اینڈ ڈیری ڈویلپمنٹ، پنجاب

ناشر:

ڈاکٹر عبدالرحمن

مصنف:

ڈائریکٹر، پولٹری ریسرچ انسٹیٹیوٹ، راولپنڈی

ڈاکٹر عبدالرشید، سینئر ریسرچ آفیسر

چیف ایڈیٹر:

پولٹری ریسرچ انسٹیٹیوٹ، راولپنڈی

ڈاکٹر محمد عثمان

ایڈیٹر:

ویٹریزی آفیسر (ہیلتھ)، پولٹری ریسرچ انسٹیٹیوٹ، راولپنڈی

ڈاکٹر فوزیہ سرور

ویٹریزی آفیسر (ہیلتھ)، پولٹری ریسرچ انسٹیٹیوٹ، راولپنڈی

ڈاکٹر عابدہ پروین

سب ایڈیٹر:

ویٹریزی آفیسر (ہیلتھ)، پولٹری ریسرچ انسٹیٹیوٹ، راولپنڈی

کمپوزنگ، ڈیزائننگ: ندیم ارشد، عاقب زمان

## دیہی مرغیانی

.....☆ آج سے ہزاروں سال پہلے گھروں میں خوبصورت رنگ برنگی مختلف نسلوں کی مرغیاں پالنے کا شوق چلا آ رہا ہے۔ مرغیاں ایک تو خوبصورتی کے لئے پالی جاتی تھیں، دوسرا ان کی پیداوار کو بطور خوراک استعمال کرتے تھے۔ جوں جوں زمانہ گزرتا گیا اور انسانی ضروریات میں اضافہ ہوتا گیا۔ یہ شوق ایک منافع بخش کاروبار کی حیثیت اختیار کر گیا۔ اب ہر گھر میں زیادہ مرغیاں رکھنے کی جستجو بڑھ رہی ہے۔ لیکن اس میں کامیابی اسی وقت ممکن ہوگی جب مرغیوں کو مناسب طریقہ سے رکھا جائے۔ ہر گھر میں چھ مرغیاں رکھی جائیں تو گھر میں روزمرہ استعمال کے لئے انڈے مہیا کئے جاسکتے ہیں۔ اور ساتھ ساتھ جو مرغیاں انڈے دینے کے قابل نہ رہیں ان کو بوقت ضرورت ذبح کر کے بطور گوشت استعمال کیا جاسکتا ہے اور معمولی محنت سے انڈوں اور گوشت کی ضرورت پوری ہو سکتی ہے۔ چھوٹے اور گھریلو پیمانے پر پالنے کے لئے اس وقت ایسی مرغیاں موجود ہیں جن سے کم از کم سال میں 150 سے 200 تک انڈے حاصل کئے جاسکتے ہیں۔ ان کے لئے زیادہ جگہ کی ضرورت بھی نہیں ہوتی۔ گھریلو پیمانے پر 50 سے 500 تک ایسی مرغیاں پالنے سے ماہانہ 3000 روپے سے 16000 روپے تک آمدنی حاصل کی جاسکتی ہے۔ گھریلو پیمانے پر مرغیاں پالنے کے مختلف تخمینہ جات آخر میں دیئے گئے ہیں:-

- مرغیاں دو مقاصد کے لئے پالی جاتی ہیں۔ (1) انڈے (2) گوشت
- شہروں میں دونوں قسم کی مرغیاں پالی جاسکتی ہیں۔ لیکن دیہاتوں میں اگر صرف انڈے پیدا کرنے والی مرغیاں پالی جائیں تو زیادہ بہتر ہے۔ کیونکہ گوشت والی مرغیوں کا فروخت کرنا ایک بڑا مسئلہ ہے۔ اگر دیہات میں بجلی، پانی اور ذرائع آمدورفت کی سہولتیں میسر ہوں تو گوشت پیدا کرنے والی مرغیاں بھی پالی جاسکتی ہیں۔
- چھوٹے یا بڑے کاروبار کے لئے مرغیاں پالنے کے لئے مندرجہ ذیل باتوں کا خاص خیال رکھنا چاہیے۔
- 1- اعلیٰ اور معیاری نسل کی مرغیاں پالی جائیں۔ 2- متوازن اور وافر مقدار میں خوراک مہیا کی جائے۔
- 3- جگہ کا مناسب انتخاب اور ڈربہ (پولٹری شیڈ) کی بناوٹ پر خاص دھیان دیا جائے۔
- 4- حفاظتی ٹیکہ جات و بروقت علاج معالجہ پر خصوصی توجہ دی جائے۔
- 5- انڈوں یا مرغیوں کی فروخت کیلئے مناسب منڈی تلاش کی جائے۔

## جگہ کا انتخاب:

مرغیوں کے لئے جگہ ایسی منتخب کی جائے جو سیم زدہ نہ ہو اور پانی کا نکاس صحیح ہو۔ ڈربہ کے اندرونی ماحول کو حفظانِ صحت کے اصولوں کے مطابق رکھا جائے۔ جگہ ایسی ہو جہاں مرغیوں کی بدبو وغیرہ سے افرادِ خانہ اور پڑوس میں رہائش رکھنے والے متاثر نہ ہوں پانی اور بجلی کا انتظام مناسب ہونا چاہیے۔

## عمارت (پولٹری شیڈ):

رہائشی جگہ انڈے دینے والی مرغیوں کے لئے دو سے اڑھائی مربع فٹ اور گوشت پیدا کرنے والی مرغیوں کیلئے ایک مربع فٹ درکار ہے۔ اس میں یہ احتیاط برتی جائے کہ اس کی تعمیر میں زیادہ سرمایہ خرچ نہ ہو۔ اس میں مرغیاں موسمی اثرات سے محفوظ رہ سکیں۔ جنگلی جانوروں اور کتوں کی پہنچ سے دور رہیں۔ شیڈ کی چھت ایسی ہو جس میں دھوپ اندر داخل نہ ہو سکے اور بارش کی بوچھاڑ سے پرندے محفوظ رہیں۔ اس لیے موزوں شیڈ کی لمبائی شرقاً غرباً اور چوڑائی شمالاً جنوباً ہونی چاہیے۔ شیڈ کا فرش پختہ ہو جس کو آسانی سے صاف رکھا جاسکے اور بوقتِ ضرورت دھویا جاسکے۔ ڈربہ کو ہوادار بنانے کی غرض سے باریک جالی لگائی جائے تاکہ اس میں سے چوہے اور چڑیوں کا گزرنہ ہو سکے۔ اونچائی اس قدر ہونی چاہیے کہ شیڈ کی صفائی تسلی بخش کی جاسکے۔ لیکن اگر تھوڑی تعداد میں مرغیاں رکھنا مقصود ہوں تو ایک لکڑی یا لوہے کا ڈربہ بنایا جاسکتا ہے۔ اس ڈربہ کو کسی سایہ دار جگہ میں رکھا جائے۔ جہاں جنگلی پرندوں اور دھوپ سے بھی محفوظ رہے۔ ڈربہ کی صفائی پر خاص توجہ دی جائے۔ ڈربے کے نیچے پیسے لگا دیں تو اس طرح اسے گرمیوں میں سایہ اور سردیوں میں دھوپ میں آسانی سے رکھا جاسکے۔

## مرغیوں کے لئے برتن:

مرغیوں کی بہتر نشوونما کے لئے دانے اور پانی کے برتنوں کی ضرورت ہوتی ہے۔ ان برتنوں کے استعمال سے شیڈ میں صفائی رہتی ہے اور خوراک کے ضیاع میں خاصی کمی رہتی ہے۔ چوزوں اور بڑی عمر کی مرغیوں کے لئے علیحدہ علیحدہ سائز کے برتن استعمال کئے جاتے ہیں جو حسبِ ذیل ہیں:-

## لمبے نالی نما برتن:

یہ برتن ایک دن تا پانچ ہفتہ کی عمر کے چوزوں میں استعمال کئے جاتے ہیں۔ ان کے اوپر ایک پھری لگی

ہوتی ہے جو کہ چوزوں کو خوراک ضائع کرنے سے روکتی ہے۔ دیہاتوں میں مٹی کی کنالی بھی اس مقصد کے لئے استعمال کی جاسکتی ہے۔ یا مٹی کے لمبے لمبے برتن بنوائے جاسکتے ہیں۔ بازاری برتن تجارتی مرغی خانوں میں ضروری ہیں۔

### ڈول نما برتن:

یہ برتن پانچ ہفتے کی عمر سے لے کر بلوغت تک مرغیوں میں استعمال کئے جاتے ہیں۔ ان کی زمین سے اونچائی کو مرغیوں کی عمر کے مطابق رکھا جاتا ہے ان برتنوں میں خوراک خود بخود مرغیوں کی ضرورت کے مطابق ایک جیسی حالت میں ملتی رہتی ہے۔ دیہات میں ڈالڈاگھی کے خالی ڈبے اور مٹی کی کنالی کی مدد سے یہ برتن تیار کیے جاسکتے ہیں۔ بازاری برتن زیادہ تر تجارتی مرغی خانوں میں استعمال ہوتے ہیں۔

### پانی پینے کے لئے برتن:

ان برتنوں کے استعمال سے پرندوں کو صاف اور تازہ پانی ملتا ہے۔ انکی بناوٹ ایک جیسی ہوتی ہے۔ صرف عمر کے لحاظ سے سائز میں فرق پڑ جاتا ہے۔ شروع میں 1/4 گیلن والا برتن استعمال کیا جاتا ہے اور ایک ماہ کی عمر کے بعد دو گیلن والا برتن استعمال کیا جاتا ہے۔ اس کی فرش سے اونچائی جسم کے مطابق رکھی جاتی ہے۔ ایک 1/4 گیلن والا برتن 25 چوزوں کیلئے کافی ہے اور دو گیلن والا برتن 30 مرغیوں کے لئے مناسب رہتا ہے۔ دیہات میں گھی کے خالی ڈبے اور مٹی کی کنالی سے پانی کے برتن تیار کیے جاسکتے ہیں۔

### انڈے دینے والے گھونسلے کی لمبائی، چوڑائی اور اونچائی:

اس میں 1.5' x 1.5' x 1' کے خانے بنے ہوتے ہیں۔ ایک گھونسلہ پانچ مرغیوں کے لئے کافی ہوتا ہے۔ ان کے استعمال سے ایک تو انڈے ٹوٹنے سے محفوظ رہتے ہیں دوسرا انڈے گندے ہونے سے بچ جاتے ہیں۔ اگر انڈے تھوڑے تھوڑے وقفے کے بعد یعنی دن میں تین چار مرتبہ اکٹھے کر لئے جائیں۔ تو مرغیوں کو کڑک ہونے سے بچایا جاسکتا ہے اور انڈے بھی گندے نہیں ہوتے۔

## بچھالی کا استعمال:

مرغیوں کو صحت مند اور بیماریوں سے محفوظ رکھنے کی خاطر لکڑی کے باریک برادے کی بچھالی کا استعمال لازمی ہوتا ہے۔ بچھالی کے استعمال سے کمرے کی صفائی اور بدبو پر قابو پایا جاسکتا ہے اور پرندے بالکل صاف ستھرے رہتے ہیں۔ بچھالی کی تہہ کم از کم 4 انچ موٹی ہونی چاہیے کسی ترگی کی مدد سے برادے کو روزانہ اچھی طرح الٹ پلٹ کرنا چاہیے تاکہ جہاں کہیں یہ گیلی ہو خشک ہو جائے۔ بچھالی کیلئے چاول کا چھلکا، بھوسہ، خشک گھاس، مونگ پھلی کے چھلکے اور گنے کا خشک گودہ بھی استعمال کیا جاسکتا ہے۔

## چوزے نکلوانا

انڈوں سے چوزے دو طریقوں سے نکلوائے جاسکتے ہیں۔ 1- قدرتی 2- مصنوعی دیہات میں قدرتی طریقہ سے چوزے نکلوائے جاتے ہیں اور اس کے لئے کڑک مرغی کی ضرورت ہوتی ہے اور اس کی پچا ن کے لئے ذیل میں دی گئی باتوں کا خیال رکھنا چاہیے:-

- 1- کڑک مرغی مستقل مزاج ہو۔ اگر اس کو پہلے چوزے نکلوانے کے لئے استعمال کیا گیا ہو تو بہتر ہے۔
- 2- کڑک مرغی صحت مند ہونی چاہیے اور چچڑیوں اور جوؤں سے پاک ہونی چاہیے۔
- 3- کڑک مرغی کو مدافعتی ٹیکہ جات لگے ہوئے ہونے چاہئیں تاکہ چوزوں کو بیماری نہ لگ جائے۔
- 4- صاف ستھری، صحت مند اور اچھی جسامت کی مرغی انڈوں کو صحیح طور پر گھما سکے گی۔ اور مناسب درجہ حرارت مہیا کر سکے گی۔ ایک مرغی کے نیچے ڈیڑھ درجن سے زائد انڈے نہ رکھیں۔
- 5- کڑک مرغی کو دن میں دو دفعہ انڈوں سے علیحدہ کر دیں۔ تاکہ وہ دانہ پانی کھا پی سکے۔ اور بیٹ وغیرہ خارج کر سکے۔ کڑک مرغی کو متوازن اور زود ہضم خوراک دینی چاہیے۔ تاکہ اس کی صحت برقرار رہ سکے آخری دو تین دن میں کڑک مرغی کو تھوڑے تھوڑے وقفے کے بعد انڈوں سے علیحدہ کرنا چاہیے تاکہ وہ زیادہ پانی کے استعمال سے انڈوں کو زیادہ نمی فراہم کر سکے۔ اور چوزوں کے نکلنے میں آسانی ہو سکے۔ چوزے انڈوں سے خود بخود نکلتے ہیں اور کسی قسم کی چھیڑ چھاڑ کی ضرورت نہیں ہوتی۔ چند دنوں کے لئے ان کو زود ہضم خوراک دلیہ کی شکل میں دینی چاہیئے تاکہ چوزے اس دلیہ کو آسانی کے ساتھ کھا سکیں

اور جوں جوں ان کی عمر بڑھتی جائے خوراک میں اضافہ کیا جائے۔

دیہاتوں میں موسم بہار میں تمام گھروں میں چوزے شوق سے نکلوائے جاتے ہیں۔ اگر تھوڑی سی احتیاط کی جائے تو ان کی پیداوار میں اضافہ کیا جاسکتا ہے۔ مندرجہ ذیل ہدایات سے بہتر نتائج حاصل کیے جاسکتے ہیں۔

### انڈوں کا ذخیرہ کرنا:

جن انڈوں سے چوزے نکلوانا مقصود ہوں، ان کو زیادہ درجہ حرارت والی جگہ میں ذخیرہ نہ کیا جائے۔ جتنی جلدی ممکن ہو سکے مرغی سے ان انڈوں کو علیحدہ کر لیا جائے تاکہ یہ خراب اور گند آلودہ نہ ہو جائیں۔ انڈوں کو جالی دار ٹوکری میں رکھا جائے تاکہ انڈوں کو ٹھنڈی اور تازہ ہوا ملتی رہے۔ اس طرح ان کے درجہ حرارت میں بھی کمی رہے گی۔ مناسب درجہ حرارت رکھنے کے لئے ریت پر پانی چھڑک کر انتظام کیا جاسکتا ہے۔ اگر انڈوں پر غلاظت وغیرہ ہو تو اسے ریگ مار کی مدد سے صاف کر لینا چاہیے تاکہ جراثیم کی وجہ سے چوزوں کی پیداوار متاثر نہ ہو باریک چھلکے والے انڈے چوزے نکلوانے کے لیے مناسب نہیں ہوتے۔

### چوزے نکلوانے کا موسم:

چوزے ایسے موسم میں نکلوائے جائیں جس میں نہ زیادہ گرمی ہو اور نہ زیادہ سردی ہو تاکہ چوزے موسم کی شدت سے محفوظ رہ سکیں اور انکی مناسب حفاظت اور دیکھ بھال ہو سکے۔

### انڈوں کا انتخاب:

انڈے ایسی مرغیوں سے حاصل کیے جائیں، جن کے غول میں مرغ موجود ہوں۔ انڈے صاف ستھرے اور غلاظت سے پاک ہوں، ان پر کسی قسم کی گندگی موجود نہ ہو، درمیانہ سائز کے انڈوں سے زیادہ چوزے حاصل کیے جاسکتے ہیں انڈوں کا چھلکا شکستہ نہ ہو۔ ایک ہفتہ سے زیادہ مدت کے لئے ذخیرہ نہ کیا جائے۔

### دیہات میں چوزے نکلوانا:

عرصہ قدیم سے کڑک مرغی چوزے نکلوانے کا کام سرانجام دیتی ہے اور آج کل بھی کڑک مرغی سے



ہی چوزے نکلوائے جاتے ہیں کڑک پن ایک موروثی خصوصیت ہے۔ حکومت چاہتی ہے کہ دیہات میں زیادہ پیداواری صلاحیت کی حامل مرغیوں کو عام کیا جائے۔ اس مقصد کے لئے پولٹری یونٹ کا پروگرام شروع کیا گیا ہے۔ ایسے پروگراموں کا حتمی نتیجہ یہ ہوگا کہ دیہات میں دیسی مرغیوں کی جگہ اعلیٰ نسل کی مرغیاں لے لیں گی۔ جو کہ کڑک پن سے پاک ہوں گی۔ لہذا دیہات میں چوزے نکلوانے کے لئے اب چھوٹے چھوٹے انکوبیٹر تیار ہونے لگے ہیں۔ جو بجلی اور مٹی کے تیل سے چلتے ہیں ان انکوبیٹروں میں 50 سے 200 انڈے سہے جاسکتے ہیں۔ گھریلو مرغی خانہ کے لئے ایسا انکوبیٹر نہایت فائدہ مند ہوتا ہے۔

### دیہات میں چوزوں کی مصنوعی پرورش:

چوزوں کو ابتداء میں گرمیوں میں تین ہفتے اور سردیوں میں چار ہفتے تک اضافی حرارت کی ضرورت ہوتی ہے۔ قدرتی طریقہ پرورش میں یہ حرارت چوزے مرغی کے جسم سے چمٹ کر حاصل کرتے ہیں۔ لیکن اگر چوزے انکوبیٹر سے نکالے گئے ہوں تو ان کے لئے اضافی حرارت کا بندوبست کرنا ضروری ہوتا ہے حرارت پہنچانے کے لئے اگر دیہات میں بجلی نہ ہو تو مٹی کے تیل کا چولہا استعمال کیا جاسکتا ہے۔ اس کے علاوہ کونکہ جلانے کی انگیٹھی بنائی جاسکتی ہے اور اس میں لکڑی اور کونکہ جلایا جاسکتا ہے۔ اس کی صورت یہ ہے کہ کونکہ کمرے سے باہر جلائیں تاکہ اس کی گیس خارج ہو جائے۔ جب گیس نکل چکے تو پھر اسے چوزوں کے پاس کونے میں رکھیں۔ جلتے وقت کونکوں سے شروع میں ایک زہریلی گیس نکلتی ہے جسے کاربن مونو آکسائیڈ گیس کہتے ہیں۔ اس سے چوزے ہلاک ہو جاتے ہیں۔ لہذا کونکے کے استعمال میں احتیاط کریں۔ ایک طریقہ یہ بھی ہے کہ گھی کا خالی ڈبہ لے کر اس کے چاروں طرف سوراخ کر دیں۔ پھر اس میں دیکتے ہوئے کونکے ڈال دیں اور اسے کمرے کے درمیان لٹکا دیں ہوا اس سے ٹکرا کر گرم ہو جائے گی اور کمرہ گرم رہے گا جہاں بائیو گیس میسر ہو وہاں اس کا ہیٹر استعمال کیا جاسکتا ہے۔ اگر کمرے میں سردی ہو تو چوزے اکٹھے ہو کر جمگھٹا بنالیں گے۔ اور مناسب درجہ حرارت ہونے پر کمرے میں پھیلے ہوئے نظر آئیں گے۔ سردیوں میں کمرے کے دروازے اور کھڑکیاں بے شک بند رکھیں لیکن یہ بھی خیال رہے کہ کمرے کے اندر ہوا کی ناقص آمد و رفت کے باعث امونیا گیس کی بونہ پیدا ہو جائے۔ لہذا دن کے وقت جب دھوپ نکل آئے تو کھڑکیاں کھول دیں تاکہ تازہ ہوا اندر آ سکے جب بھی کمرے میں داخل ہوں تو چوزوں کی حرکات و سکنات پر غور کریں، دیکھیں کہ وہ خوراک کھا رہے ہیں یا نہیں۔ سست تو نظر نہیں آرہے، ان کی بیٹ کیسی ہے، جمگھٹا تو نہیں بنائے ہوئے۔ تکلیف دہ آواز تو نہیں نکال رہے۔ ان کی آنکھیں تو کہیں خراب نہیں، ٹانگوں میں کسی قسم کی کمزوری تو نہیں، بازو لٹکے ہوئے

تو نہیں۔ پر کیسے ہیں، ان باتوں پر نظر رکھنے سے صحت اور بیماری کا پتہ چلتا ہے۔ مصنوعی حرارت کے حصول میں وقت کے باعث عوام کی سہولت کے لئے ادارہ تحقیقات مرغابی، پنجاب، راولپنڈی چھ سے آٹھ ہفتے کی عمر کے پولٹری یونٹ فروخت کر رہا ہے تاکہ دیہات کے لوگوں کو ان کی پرورش کیلئے اضافی حرارت کا بندوبست نہ کرنا پڑے۔

### انڈے دینے والی مرغی کی پہچان:

گھروں میں رکھنے کیلئے بعض اوقات انڈے دینے والی مرغیاں خریدنی پڑتی ہیں یا پھر گھر میں رکھی ہوئی مرغیوں میں ایسی مرغیاں چھانٹنا پڑتی ہیں جو انڈے نہیں دے رہی ہوتیں۔

### انڈے دینے والی مرغی کی چند عام علامات:

کفی کا سرخ ملائم و نمدار ہونا، چونچ و ٹانگیں سفید ہونا، آنکھیں چمکدار سرخ ہونا، پیٹ نرم و بڑھا ہونا، پیڑ کی ہڈیوں کا درمیانی فاصلہ 3-2 انگشت ہونا اور پیٹ و پیڑ کی ہڈیوں کا درمیانی فاصلہ 4 انگشت ہونا۔ متذکرہ بالا مرغی میں اگر یہ خصوصیات نہ ہوں تو مرغی انڈے نہیں دے رہی ہوگی۔ ایسی مرغیاں رکھنے سے خواہ مخواہ خوراک کا نقصان ہوتا ہے لہذا ان کو ذبح کر کے استعمال کر لینا چاہیے یا فروخت کر دینا چاہیے۔

### پولٹری یونٹ:

مرغابی کے فروغ کے لئے حکومت کی طرف سے اعلیٰ کارکردگی کے حامل فیومی، آر۔آئی۔آر، بلیک آسٹر اور کراس نسل کے پرندے رعایتی قیمت پر فروخت کئے جاتے ہیں جن کی سپلائی میں مندرجہ ذیل چیزوں کا خیال رکھا جاتا ہے۔

- 1- یہ چوزے دیہات کے ماحول اور درجہ حرارت میں آسانی سے نشوونما حاصل کر سکتے ہیں۔
- 2- یہ چوزے آٹھ سے بارہ ہفتے کی عمر کے سپلائی کئے جاتے ہیں تاکہ ان کو ابتدائی نگہداشت اور حرارت کی سہولتوں کی ضرورت نہ رہے اور عام ماحول میں خوب بڑھ سکیں۔
- 3- چوزوں کو جس قدر مدافعتی ٹیکہ جات کی ضرورت ہوتی ہے، ان کو پورا کیا جاتا ہے۔

4- چوزوں کو ایک نر اور پانچ مادہ کا یونٹ بنا کر فراہم کیا جاتا ہے تاکہ ان کی مزید نسل کشی ہو سکے اور ان کے باہمی اختلاط سے دیہی مرغیوں کی نئی پود میں پیداواری صلاحیت پیدا ہو سکے۔

پیداوار کے لحاظ سے دیہی اور بہتر صلاحیت کی حامل مرغیوں کا تقابلی جائزہ:

| دیہی مرغیاں  | بہتر صلاحیت کی حامل مرغیاں                             |
|--|--|
| ☆ دیر سے سن بلوغت کو پہنچتی ہیں۔                       | ☆ جلد سن بلوغت کو پہنچتی ہیں۔                          |
| ☆ تقریباً چھ سے ساڑھے چھ ماہ کی عمر میں انڈے دیتی ہیں۔ | ☆ تقریباً پانچ ماہ کی عمر میں انڈے دینے شروع کرتی ہیں۔ |
| ☆ سالانہ تقریباً 50 تا 60 انڈے دیتی ہیں۔               | ☆ سال میں تقریباً 210 انڈے دیتی ہیں۔                   |
| ☆ ان میں کڑک پن ہوتا ہے۔                               | ☆ کڑک پن سے پاک ہیں۔                                   |

بہتر صلاحیت کی حامل مرغیوں کے پولٹری یونٹ کی فراہمی:

مندرجہ ذیل گورنمنٹ پولٹری فارمز سے اعلیٰ کارکردگی کی حامل آر۔آئی۔آر، فیومی نسل، بلیک اسٹرالورپ اور کراس نسل کے چوزے اور چوزے نکلوانے والے انڈے بارعایت حاصل کیے جاسکتے ہیں:

|                        |                      |                      |                                  |
|------------------------|----------------------|----------------------|----------------------------------|
| ☆ گورنمنٹ پولٹری فارم  | ☆ چک این اے 71،      | ☆ قاسم کالونی، ملتان | ☆ نرذریلوے اسٹیشن، بہاولپور      |
| ☆ گورنمنٹ پولٹری فارم  | ☆ سوک کلاں، جلال     | ☆ کالا باغ           | ☆ بالمقابل سول ہسپتال، اٹک       |
| ☆ موچی پورہ، بہاول نگر | ☆ پورجٹاں روڈ، گجرات | ☆ روڈ، میانوالی      | ☆ نرذریلوے اسٹیشن، ڈیرہ غازی خان |

مرغیاں یا چوزے خواہ کسی نوعیت کے ہوں یا کیسی ہی نسل کے ہوں، ان کی نشوونما اور پیداوار کا انحصار خوراک پر ہے۔ مرغیاں مرغی خانے میں ہوں یا گھر میں رکھی جائیں، ان پر سرمایہ کا تقریباً ساٹھ ستر فیصد خوراک پر خرچ ہو جاتا ہے۔ ان حقائق کی روشنی میں خوراک کے استعمال پر خاص توجہ کی ضرورت ہوتی ہے۔

ہمارے گھروں میں خاص طور پر دیہات میں مرغیوں کو ثابت اجناس کی شکل میں خوراک مہیا کی جاتی ہے

جو ناکافی اور غیر متوازن ہوتی ہے۔ حالانکہ ان اجناس کی قیمت زیادہ ہوتی ہے اور نتائج بھی صحیح برآمد نہیں ہوتے۔ اگر ہم ان اجناس کو صحیح طور پر دلیہ کی طرح چورا کر لیں اور دوسری اشیاء کے ساتھ ملا کر مرغیوں کو مہیا کریں تو یقیناً بہتر نتائج حاصل کئے جاسکتے ہیں۔

### دیہات میں اضافی خوراک کی افادیت:

دیہات میں مرغیوں کی خوراک کا کوئی معقول بندوبست نہیں کیا جاتا۔ خواتین خانہ صبح کے وقت مرغیوں کو باہر نکال دیتی ہیں۔ مرغیاں گھر کے اندر بچی کھچی روٹی اور سبزی وغیرہ کھا کر اپنا پیٹ بھر لیتی ہیں۔ مرغیاں اکثر کھیتوں میں نکل جاتی ہیں جہاں وہ دانہ دنگا چن لیتی ہیں۔

غیر معیاری غیر متوازن اور ناکافی خوراک کے باعث دیہات میں مرغیوں کی پیداواری صلاحیت کم ہو جاتی ہے۔ اُن کی نشوونما رک جاتی ہے۔ دیر سے سن بلوغت کو پہنچتی ہیں اور دیر سے انڈے دینا شروع کرتی ہیں، جلد کڑک ہو جاتی ہیں اور پر جھاڑنے کا عمل بار بار کرتی ہیں ان حالات میں دیسی مرغیوں کے علاوہ اعلیٰ پیداواری صلاحیت کی حامل مرغیاں بھی اپنی پیداواریت کھو بیٹھتی ہیں اور جسمانی کمزوری کے باعث بیماری کا شکار ہو جاتی ہیں۔ لہذا پیداواری صلاحیت کو بڑھانے اور مرغیوں سے زیادہ سے زیادہ انڈے اور گوشت حاصل کرنے کے لئے ضروری ہے کہ دیہات میں مرغیوں کی خوراک کی طرف بھرپور توجہ دی جائے۔

اس مقصد کے لئے اگر صبح کے وقت مرغیوں کو باہر نکالنے سے قبل اجناس از قسم گندم یا مکئی کی 30-35 گرام مقدار فی مرغی کے حساب سے دے دی جائے اور شام کو جب مرغیاں دانہ چگ کر واپس آئیں تو اتنی ہی مقدار اجناس کی پھر دیدی جائے تو ان کی غذائی ضروریات کافی حد تک پوری ہو جائیں گی۔ کھیتوں میں گھاس اور سبزی سے انہیں حیاتین میسر آ جائیں گے۔

کیڑے مکوڑوں کے کھانے سے حیواناتی لحمیات میسر آ جائیں گے۔ اضافی اجناس سے توانائی کی ضروریات پوری ہو جائیں گی۔ اور اس طرح دیہات میں متوازن خوراک کے فقدان کا مسئلہ کافی حد تک حل ہو جاتا ہے۔

جہاں ہماری بہنیں چوزے نکلوانے میں دلچسپی رکھتی ہیں وہاں ضروری ہے کہ وہ ان کی خوراک کی طرف بھی توجہ دیں تاکہ ان مرغیوں سے زیادہ سے زیادہ انڈے اور گوشت حاصل کیا جائے۔ یاد رہے کہ انڈے اور مرغی کے گوشت میں زیادہ سے زیادہ اور اعلیٰ قسم کی لحمیات پائی جاتی ہیں جو ہماری غذائی ضروریات کو بطریق احسن پورا کرتی ہیں۔ ہر فرد کو روزانہ کم از کم ایک انڈہ کھانے کو ملنا چاہیے اس سے جسم و دماغ کی نشوونما ہوگی۔

دودھ پلانے والی اور حاملہ خواتین کے جسم میں لحمیات کی ضرورت زیادہ ہوتی ہے۔ ان کی صحت کو برقرار رکھنے کے لئے ضروری ہے کہ روزانہ کم از کم ایک انڈہ کھانے کے لئے میسر آئے۔ متذکرہ بالا ہدایات کے علاوہ ذیل میں دیہی سطح پر مرغیوں کے لئے خوراک تیار کرنے کا طریقہ درج کیا جاتا ہے۔

(الف) سب سے پہلے پروٹین کا آمیزہ گھریلو سطح پر تیار کر لیں مثلاً

| نمبر شمار | اجزائے آمیزہ  | مقدار فی 100 کلوگرام | کیفیت   |
|-----------|---|----------------------|---|
| 1         | کھل از قسم سرسوں، لسی، تل،<br>توریہ، کینولا، مونگ پھلی، بنولہ،<br>سورج مکھی وغیرہ | 60 کلوگرام           | آمیزہ میں کم از کم 2 یا 2 سے زائد کھلیں<br>استعمال کریں اور بنولہ کھل کو 10 کلو سے<br>زائد استعمال نہ کریں۔ |
| 2         | خشک چارہ، برسم، لوسرن، جنتر،<br>مونگ پھلی وغیرہ                                   | 40 کلوگرام           |   |

مندرجہ بالا آمیزہ سے متوازن خوراک تیار کرنے کا طریقہ درج ذیل ہے۔

| نمبر شمار | اجزائے خوراک  | چوزوں کی خوراک | پٹھیوں کی<br>خوراک | انڈے دینے والی<br>مرغیوں کی خوراک |
|-----------|---|----------------|--------------------|-----------------------------------|
| 1         | اجناس از قسم مکئی، چاول ٹوٹا، نکو، خشک،<br>روٹیوں کا دلیہ، جوار وغیرہ | 45 کلو         | 50 کلو             | 55 کلو                            |
| 2         | آمیزہ   | 50 کلو         | 45 کلو             | 35 کلو                            |

|             |                                   |         |         |         |
|-------------|-----------------------------------|---------|---------|---------|
| 3           | ماربل پوڈر/بجھا ہوا چونا          | 1 کلو   | 1 کلو   | 6 کلو   |
| 4           | ڈی سی پی/پسی ہوئی ہڈی/فاسفیٹ کھاد | 1 کلو   | 1 کلو   | 1 کلو   |
| 5           | سبز چارہ                          | 3 کلو   | 3 کلو   | 3 کلو   |
| <b>نوٹ:</b> |                                   |         |         |         |
|             |                                   | 100 کلو | 100 کلو | 100 کلو |

مندرجہ بالا خوراک کو تیار کرتے وقت 50 سے 100 گرام اضافی خوردنی نمک اور حسب ضرورت گڑ کا شیرہ استعمال کریں۔

(ب) مندرجہ ذیل نسخہ کے مطابق 10 کلو گرام خوراک انڈے دینے والی مرغیوں کیلئے گھریلو سطح پر تیاری جاسکتی ہے۔

|   |                                |   |          |
|---|--------------------------------|---|----------|
| 1 | خشک روٹیاں                     | = | 6 کلو    |
| 2 | کھل بنولہ                      | = | 1 کلو    |
| 3 | کھل توریہ                      | = | 1 کلو    |
| 4 | کراہ دال مسور، مونگ، چنا وغیرہ | = | آدھا کلو |
| 5 | چوکر گندم                      | = | آدھا کلو |
| 6 | بجھا ہوا چونا                  | = | 1 پاؤ    |
| 7 | پسی ہوئی ہڈی                   | = | 1 پاؤ    |
| 8 | سبز چارہ                       | = | آدھا کلو |

مندرجہ بالا اجزاء کو ایک پتیلے کے اندر ڈال کر مناسب پانی ڈال کر ایک گھنٹہ بھگو کر رکھیں۔ پھر آگ پر 15 سے 20 منٹ کے لئے پکائیں اور خوب ہلائیں۔ اس دوران آدھی چھٹانک خوردنی نمک کا بھی اضافہ کر دیں۔ جب نرم پیسٹ تیار ہو جائے تو اتار کر ٹھنڈا کر کے مٹی کی کنالیوں کے اندر خوراک ڈال کر دیہی مرغیوں کو کھلائیں۔ یہ خوراک تقریباً 100 مرغیوں کی یومیہ ضرورت پوری کر سکتی ہے۔

## مرغیوں کی فروخت:

اکثر دیہات میں دیکھا گیا ہے کہ گھروں میں مرغیوں کی پیداواری عمر کا خیال نہیں رکھا جاتا۔ مرغی کی عمر خواہ کتنی زیادہ ہو جائے اس کی افادیت کو نگاہ میں نہیں رکھا جاتا۔ مرغی کی عمر جب تقریباً ڈیڑھ سال ہو جائے تو ذبح کر کے کھالینا چاہیے یا فروخت کر دینا چاہیے۔ زیادہ عمر کی مرغیاں انڈے کم دیتی ہیں لیکن خوراک زیادہ کھاتی ہیں۔ اس کے علاوہ یہ مرغیاں مختلف امراض کی جراثیم بردار ہوتی ہیں اور نئے چوزوں کو متاثر کرتی رہتی ہیں۔ چھوٹے چوزوں میں امراض کا باعث اکثر اوقات یہ معمر مرغیاں ہوتی ہیں پیداوار بند ہونے پر ان کو جلد از جلد فروخت یا ذبح کر لینا چاہیے۔

## سرمایہ کی فراہمی:

دیہی مرغی خانہ یا گھریلو پیمانے پر مرغیاں رکھنے کے لئے قرضہ حاصل کیا جاسکتا ہے۔ یہ قرضہ مرغی خانہ کی نوعیت اس کی پیداواری استعداد اور زمین کی قیمت کے ذریعہ تعین کیا جاتا ہے۔ چھوٹے پیمانے مثلاً (300) مرغیاں رکھنے اور خریدنے کے لئے شخصی ضمانت پر قرضہ حاصل کیا جاسکتا ہے۔ اور اگر محکمہ امداد باہمی سے قرضہ حاصل کیا جائے تو یہ کم شرح سود پر حاصل کیا جاسکتا ہے لیکن اس کے لئے کسی سوسائٹی کا ممبر بننا پڑتا ہے۔

نیز سرمایہ کی فراہمی کیلئے اسٹیٹ بینک کی پالیسی کے تحت خوشحالی بینک، پنجاب پرنیشل کوآپریٹو بینک لمیٹڈ، NRSP، ADBP اور دیگر مائکرو فنانسنگ بینک آسان شرائط پر/چھوٹی سطح پر پولٹری فارمنگ کیلئے قرضہ جات فراہم کر رہے ہیں۔ اور قرضہ کی واپسی کی مدت بھی آسان رکھی گئی ہے تاکہ قرض دار بینک کی رقم کی واپسی آسانی کے ساتھ کر سکے۔

## مرغیوں کو مرض رانی کھیت سے بچانا:

دیہات میں معمولی موسمی تبدیلی سے رانی کھیت کا مرض پھوٹ کر آنا فائے بے شمار مرغیوں کی ہلاکت کا باعث بنتا ہے۔ جس سے مرغبان حضرات کی حوصلہ شکنی ہوتی ہے۔ اس پر قابو پانے سے مرغیوں کو ہلاکت سے

بچایا جاسکتا ہے۔

### (الف) مردہ پرندے:

دیہات میں دیکھنے میں آیا ہے کہ جو پرندے مرض رانی کھیت سے مر جاتے ہیں انہیں باہر گندگی کے ڈھیر میں پھینک دیا جاتا ہے۔ جسے کتے اور بلیاں اٹھا کر دوسری جگہ لے جاتے ہیں اس طرح بیماری پھیلا نے کا باعث بنتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ گاؤں میں کسی ایک گھر میں رانی کھیت مرض کا حملہ پورے دیہات میں وباء کی صورت اختیار کر جاتا ہے۔ جو مرغیاں اس مرض سے مرجائیں انہیں گہرا گڑھا کھود کر دبا دینا چاہیے۔

### (ب) مرض سے بچاؤ:

اس مرض سے بچاؤ کے لئے حفاظتی ٹیکہ لگوانے پر سختی سے عمل کیا جائے۔ یہ ٹیکہ تقریباً ہر یونین کونسل پر واقع وٹرنری سنٹر کے عملہ سے لگوائے جاسکتے ہیں۔ ان ٹیکوں کا پروگرام مندرجہ ذیل ہے۔

#### ☆ پہلا ٹیکہ

یہ ٹیکہ 5 سے 7 دن کی عمر تک لگوانا چاہیے۔ ٹیکہ 100 خوراک کے ایک اینپیول میں 5 ملی لٹر (سی سی) کشید شدہ ٹھنڈا پانی ڈال کر تیار کیا جاسکتا ہے جس کو چوزے کی ایک آنکھ میں ایک قطرہ ڈال کر استعمال کیا جاتا ہے۔

#### ☆ دوسرا ٹیکہ

یہ ٹیکہ 4-3 ہفتے کی عمر میں لگایا جائے۔ ٹیکہ 100 خوراک کے اینپیول میں 50 ملی لٹر (سی سی) کشید شدہ ٹھنڈا پانی ملا کر خوب حل کر لیا جائے پھر اس محلول کا نصف ملی لٹر (سی سی) فی پرندہ زیر جلد ٹیکہ لگایا جائے۔

#### ☆ تیسرا ٹیکہ

یہ ٹیکہ 3 ماہ کی عمر میں لگایا جائے۔ ٹیکہ 100 خوراک کے اینپیول میں 100 ملی لٹر (سی سی) کشید شدہ ٹھنڈا پانی ملا کر خوب حل کر لیا جائے پھر اس محلول کا 16 ملی لٹر (سی سی) فی پرندہ اندرون گوشت ٹیکہ لگادیں۔



## ☆ چوتھا ٹیکہ

یہ ٹیکہ 5 ماہ کی عمر میں لگایا جاتا ہے۔ ٹیکہ کی تیاری تیسرے ٹیکے جیسی کریں۔ ایک ملی لٹر (سی سی) فی مرغی زیر جلد یا اندرون گوشت ٹیکہ لگائیں اور پھر ہر 2 ماہ بعد دہرایا جائے۔ پروگرام پر اگر سختی سے عمل کیا جائے تو رانی کھیت مرض کا خطر خواہ تدارک ہو جاتا ہے۔ ذرا سی توجہ کی ضرورت ہے۔ رانی کھیت ایک مہلک مرض ہے۔ ہم سب کا فرض ہے کہ اپنی مرغیوں کو اس مرض سے بچانے کی تدابیر کریں تاکہ ہماری محنت ضائع نہ ہو۔

## تھری ذکام

یہ بیماری ایک خاص قسم کے بیکٹیریا سے پھیلتی ہے۔ اس بیماری میں نظام تنفس کا اوپر والا حصہ بری طرح متاثر ہوتا ہے۔ پہلے نھنوں، آنکھوں اور پھر چہرے پر سوزش ہو جاتی ہے۔ متاثرہ پرندوں، متاثرہ ہوا اور نھنوں سے بننے والے مواد، متاثرہ پانی، طفیلیوں کی موجودگی سے صحت مند پرندے متاثر ہو سکتے ہیں۔ اس مرض سے چو زے اور مرغیاں متاثر ہو سکتی ہیں۔ گندے اور کم ہوا دار ڈربوں میں رکھے ہوئے پرندے زیادہ متاثر ہوتے ہیں۔ اس لئے کوشش کرنی چاہیے کہ ڈربے صاف ستھرے اور زیادہ ہوا دار ہوں تاکہ گندی ہوا کا نکاس ہو۔

### علامات:

- منہ اور چہرے پر سوزش، آنکھوں کی سوزش
- چھینکیں آنا، آنکھوں سے پانی بہنا۔
- دانہ، پانی کی کھپت میں کمی۔
- سانس لینے میں دشواری، سانس کے ساتھ آواز کا آنا۔
- نھنوں اور آنکھوں سے گندی بدبود غیرہ کا محسوس ہونا۔
- وزن اور انڈوں کی پیداوار میں کمی ہونا۔

## علاج:

مختلف سلفا ادویات اور اینٹی بائیوٹک ادویات علاج کے لیے استعمال کی جاسکتی ہیں۔ جن میں ٹرائی برسن اور آکسی ٹیٹراسائیکلین کا استعمال شامل ہے۔ ٹائکوسین، ڈاکسی سائیکلین اور کلستین کا استعمال زیادہ موثر ثابت ہوتا ہے۔

## طفیلی کرم

یہ کئی قسم کے ہوتے ہیں چھوٹی آنت اور جسم کے دوسرے حصوں میں پائے جاتے ہیں۔ یہ متاثرہ مرنی سے صحت مند مرغیوں اور چوزوں میں منتقل ہو کر ان کی صحت پر بُرا اثر ڈالتے ہیں۔ کرموں سے شرح اموات تو زیادہ نہیں ہوتی البتہ پیداوار کم ہو جاتی ہے۔ پرندے جو خوراک استعمال کرتے ہیں اس کا زیادہ تر حصہ ان طفیلی کرموں کی نذر ہو جاتا ہے۔

## علامات:

مرغیاں دن بدن کمزور اور لاغر ہو جاتی ہیں اور پیداوار میں نمایاں کمی واقع ہو جاتی ہے۔ مرے ہوئے پرندے کی انتڑیاں کھول کر طفیلی کرموں کا مشاہدہ کیا جاسکتا ہے۔ خورد بینی مشاہدہ سے انتڑیوں کے مواد میں کرموں کے انڈے دیکھے جاسکتے ہیں۔ خون کے خورد بینی معائنہ سے بھی مختلف طفیلی کرموں کا پتہ لگایا جاسکتا ہے۔ مرغیوں کے پیٹ کے کیڑے (کرم) گول، موٹے، سفید یا زردی مائل ہوتے ہیں۔ ان کی لمبائی تقریباً دو سے چار سینٹی میٹر اور باریک دھاگہ نما ہوتے ہیں۔ شدید حملہ کی صورت میں چھوٹی آنت کو مکمل طور پر بند کر دیتے ہیں۔ تلی کے سائز میں خاطر خواہ اضافہ ہوتا ہے اور تلی کی بیرونی سطح پر سفید دھبے پائے جاتے ہیں۔

## علاج و احتیاط:

مرغیاں رکھنے والی جگہ نمی سے پاک ہو اور کرم کش ادویات کا استعمال باقاعدگی سے کریں۔ شیڈ کے اندر کونے، کھدروں اور درزوں کو بند کریں، مرغیوں کو متوازن غذا کھلائیں۔ بازار میں مختلف کرم کش ادویات دستیاب ہیں۔ گھروں میں کیلا کا استعمال کیا جاسکتا ہے۔ ابتداء میں جب مرغیوں کی عمر چار ماہ ہو تب کرم کش

ادویات کے استعمال سے طفیلی کرموں کا خاتمہ کیا جائے۔ اس کے بعد ہر دو سے تین ماہ کے دوران کرم کش ادویات کا استعمال کرنا چاہیے۔

### پرندوں کی چیچک

مرغیوں کی ایسی بیماری جس میں جلد، کلغی، داڑھی، منہ کی اندرونی سطح اور سانس کی نالی میں زخم بن جاتے ہیں۔ جو بعد میں کھرٹ کی شکل اختیار کر لیتے ہیں۔ مچھر اور دوسرے کاٹنے والے حشرات پرندوں کے درمیان اس بیماری کے وائرس کو پھیلاتے ہیں۔ کسی چوٹ یا زخم ہونے کی صورت میں پرندوں میں اس بیماری کے پھیلنے کا اندیشہ بڑھ جاتا ہے۔

### علامات:

علامات کے اعتبار سے اس بیماری کی دو اقسام ہیں:

- (۱) خشک یا جلد کی چیچک کی صورت میں جلد کے وہ حصے (کلغی) جہاں پر بال نہیں ہوتے وہاں سوزش ہو جاتی ہے اور دانے نمودار ہوتے ہیں۔ شروع میں یہ سفید دھبے کی مانند ہوتے ہیں اور بعد میں ان کی جسامت بڑھ جاتی ہے اور پیلے رنگ کے ہو جاتے ہیں۔ مزید وقت گزرنے کے بعد یہ کھر درے اور سخت ہو جاتے ہیں اور ان کی رنگت گہری بھوری ہو جاتی ہے۔
- (۲) گلے کی چیچک میں منہ کی اندرونی سطح اور حلق میں چھالے بن جاتے ہیں۔ یہ چھالے سفید رنگ کے بڑھے ہوئے غیر سفاف دانوں کی مانند نظر آتے ہیں۔ بعض اوقات یہ دانے آپس میں مل کر جسامت میں بڑھ جاتے ہیں اور پیلے رنگ کی پیر نما جھلی کی صورت میں نظر آتے ہیں۔ سوزش بڑھتی ہوئی نظام تنفس تک بھی جاسکتی ہے اور سانس کی تکلیف پیدا کر سکتی ہے۔ منہ میں موجود چھالوں اور دانوں کی وجہ سے پرندے کھانا پینا بالکل چھوڑ دیتے ہیں جس کی بدولت ان کی نشوونما اور انڈوں کی پیداوار رک جاتی ہے۔

## علاج:

مرض کا کوئی مخصوص علاج نہیں تاہم دوسرے جراثیم کو روکنے کے لئے وسیع دائرہ اثر رکھنے والی اینٹی بائیوٹک ادویات کا ۳ سے ۵ دن تک استعمال کروانا چاہیے۔ بیرونی طور پر متاثرہ حصوں پر ٹنگر آئیوڈین کا استعمال بھی کروانا چاہیے۔

## غنی پیش

یہ مرغیوں کی ایک عام اور نہایت خطرناک بیماری ہے جو کہ ساری دنیا میں پائی جاتی ہے۔ اسے ایک قسم کے پرٹوزوا پھیلاتے ہیں۔ اس بیماری کا حملہ اس وقت ہوتا ہے جب بارش کے موسم میں ہوا میں نمی کا تناسب بہت زیادہ ہوتا ہے یا جب شیڈ میں برادہ کسی بھی وجہ سے گیلیا ہو جاتا ہے۔ پرٹوزوا مرغی کی انٹریوں کے مختلف حصوں پر حملہ آور ہوتے ہیں۔ یہ بیماری آلودہ پانی، خوراک اور برادے سے پھیلتی ہے اور ایک فارم سے دوسرے فارم تک با آسانی پہنچ جاتی ہے۔ اس میں فلاک کے تقریباً تمام پرندے مبتلا ہو جاتے ہیں۔ یہ بیماری چوزوں میں عام طور پر 3 سے 5 ہفتوں میں حملہ آور ہوتی ہے۔ اس کے علاوہ مرغیوں میں کسی بھی عمر میں ہو سکتی ہے۔

## علامات:

- ☆ پرندے ایک جگہ اکٹھے ہو کر کھڑے ہو جاتے ہیں، آنکھیں بند کر کے پر اور کندھے جھکا کر رکھتے ہیں۔
- ☆ چوزوں کی بھوک ختم ہو جاتی ہے لیکن پوٹہ بھرا رہتا ہے، وزن کم ہو جاتا ہے اور پتلے دست لگ جاتے ہیں۔
- ☆ دستوں میں خون کی آمیزش اس بیماری کی خاص علامت ہے اسی وجہ سے اس کو خونی پیش کہتے ہیں۔

## روک تھام:

فارم پر صفائی کا اچھا انتظام ہو، پرندوں کی تعداد جگہ کے مطابق ہو کیونکہ گنجائش سے زیادہ پرندے

برادہ جلد گھیر کر دینے کی وجہ سے بیماری کا سبب بن جاتے ہیں۔ برادہ خشک رکھیں، وٹامن بی ون کا استعمال کم کریں یہ بھی بیماری کے پھیلنے میں مدد دیتا ہے۔ دن میں ایک مرتبہ برادے کو پینچی ضرور ماریں۔

### حفاظتی ٹیکوں کا شیڈول:

| عمر (دن) | ویکسین   | لگانے کا طریقہ                             |
|----------|--|--|
| 01       | آئی، بی، (H120)  | سپرے یا آنکھ میں قطرہ                      |
| 05       | رانی کھیت، H9 (وی آر آئی) + رانی کھیت (لاسونا لائیو)               | زیر جلد + آنکھ میں قطرہ                    |
| 09       | گمبورو (انٹرمیڈیٹ) + گمبورو (کلڈ)                                  | آنکھ میں قطرہ / پینے کے پانی میں + زیر جلد |
| 16       | گمبورو پلس   | آنکھ میں قطرہ / پینے کے پانی میں           |
| 19       | آب قلب (پی آر آئی)   | زیر جلد                                    |
| 23       | رانی کھیت (وی آر آئی)  | آنکھ میں قطرہ / زیر جلد                    |
| 28       | آئی بی (H120)  | آنکھ میں قطرہ / پینے کے پانی میں           |
| 35       | فاؤل پاکس  | ونگ ویب                                    |
| 55       | رانی کھیت + H9 (آئل سید، وی آر آئی) + رانی کھیت (مکتیور) وی آر آئی | زیر جلد + آنکھ میں قطرہ                    |
| 95       | رانی کھیت + آئی بی + ایگ ڈراپ سنڈروم                               | زیر جلد / گوشت میں                         |
| 96       | رانی کھیت + آئی بی (لائیو)   | پینے کے پانی میں                           |

### نوٹ

۱۔ ہر دو ماہ بعد رانی کھیت کی ویکسین دوبارہ کریں۔

۲۔ مختلف علاقوں میں بیماری کی نوعیت کے لحاظ سے حفاظتی ٹیکوں کے شیڈول میں تبدیلی کی جاسکتی ہے۔

مرغیوں کی گھریلو پیمانے پر پرورش کے تخمینہ جات:

12 مرغیوں کی پیداوار پر مشتمل پولٹری یونٹ پر اخراجات اور آمدن کا تخمینہ

(الف) سرمایہ کاری: (رقم روپوں میں)

(۱) زمین پہلے سے موجود

(۲) شیڈ (3 x 6) 18 مربع فٹ بحساب - 125/- روپے فی مربع فٹ 2,250/-

**کل = 2,250/-**

(ب) سامان مرغیانی:

(۱) 1 عدد پانی کے برتن بحساب - 85/- روپے فی عدد - 85/-

(۲) 1 عدد خوراک کے برتن بحساب - 80/- روپے فی عدد - 80/-

(۳) 1 عدد بالٹی بحساب - 350/- روپے فی عدد - 350/-

(۴) 1 عدد دانڈے رکھنے کی ٹرے بحساب - 50/- روپے فی عدد - 50/-

**کل = 565/-**

**کل سرمایہ کاری (الف + ب) = 2815/-**

(ج) متغیر اخراجات:

(1) (۱) 8 ہفتے کے 12 چوزوں کی قیمت بحساب - 105/- روپے فی عدد - 1,260/-

(گھریلو سطح پر کچن ویسٹ، ہنز یوں کے پتے وغیرہ کا بطور خوراک استعمال)

(۲) ویکسین، بجلی، پچھالی، ادویات وغیرہ - 100/-

**کل (ج) (۱) = 1,360/-**

(2) فرسودگی:

(۱) عمارت کی بحساب 5 فیصد سالانہ - 113/-

(۲) سامان کی بحساب 20 فیصد سالانہ - 113/-

$$226/- = \text{کل (ج) (2)}$$

$$1,586/- = \text{کل (ج) (2+1)}$$

(د) آمدن:

(۱) انڈے 230 عدد فی پرندہ بحساب -/105 روپے فی درجن

24,150/- (12 مرغیوں سے حاصل کردہ)۔

(۲) 11 مرغیاں 1.5 کلو وزن فی پرندہ بحساب -/94 روپے فی کلو۔ 1,551/-

$$25,701/- = \text{کل (د)}$$

(ر) نفع:

د - ج

$$25,701 - 1,586$$

$$= 24,115/-$$

(۵) یونٹ کے منافع کی صلاحیت: کل منافع = 24,115/-

$$2,010/- = \text{ماہانہ آمدن}$$

(ی) مطلوب سرمایہ:

$$2,250/- = \text{عمارت پر لاگت}$$

$$565/- = \text{سامان پر لاگت}$$

$$1,260/- = \text{پرندوں اور خوراک پر خرچ 12 ہفتوں کے لئے}$$

$$4,075/- = \text{کل مطلوب سرمایہ}$$

25 مرغیوں کی پیداوار پر مشتمل پولٹری یونٹ پر اخراجات اور آمدن کا تخمینہ:

(الف) سرمایہ کاری: (رقم روپوں میں)

(۱) زمین پہلے سے موجود

(۲) شیڈ (8 x 5) 40 مربع فٹ بحساب -/125 روپے فی مربع فٹ 5,000/-

(ب) سامان مرغبانی:

(۱) 1 عدد پانی کے برتن بحساب -85/- روپے فی عدد۔ 85/-

(۲) 1 عدد خوراک کے برتن بحساب -80/- روپے فی عدد۔ 80/-

(۳) 1 عدد بالٹی بحساب -350/- روپے فی عدد۔ 350/-

(۴) 2 عدد انڈے رکھنے کی ٹرے بحساب -50/- روپے فی عدد۔ 100/-

**کل = 615/-****کل سرمایہ کاری (الف+ب) = 5,615/-**

(ج) متغیر اخراجات:

(۱) 8 ہفتے کے 25 چوزوں کی قیمت بحساب -105/- روپے فی عدد۔ 2,625/-

(۲) 9 ہفتے سے 72 ہفتے تک خوراک بحساب 20 کلوگرام فی پرندہ (50% خوراک + 50% 19,500/-

(۳) ویکسین، بجلی، پچھالی، ادویات وغیرہ۔ 200/-

**کل (ج)(۱) = 22,325/-**

(2) فرسودگی:

(۱) عمارت کی بحساب 5 فیصد سالانہ۔ 250/-

(۲) سامان کی بحساب 20 فیصد سالانہ۔ 123/-

**کل (ج)(2) = 373/-****کل (ج)(2+1) = 22,698/-****کل (ج)(2+1) = 22,698/-**

(د) آمدن:

(۱) انڈے 230 عدد فی پرندہ بحساب -105/- روپے فی درجن

50,312/- (25 مرغیوں سے حاصل کردہ)۔



- (۲) 23 مرغیاں 1.5 کلو وزن فی پرندہ بحساب -/94 روپے فی کلو۔ 3,243/-  
 (۳) 10 فیڈ کی خالی بوریاں بحساب -/9 روپے فی بوری۔ 90/-  
 (۴) بچھالی کی فروخت۔ 100/-

**کل (د) = 53,745/-**

(ر) نفع:

د - ج

$$53,745 - 22,698 = 31,047/-$$

$$31,047/- = \text{یونٹ کے منافع کی صلاحیت: کل منافع} =$$

$$2,587/- = \text{ماہانہ آمدن} =$$

(ی) مطلوب سرمایہ:

$$5,000/- = \text{عمارت پر لاگت}$$

$$615/- = \text{سامان پر لاگت}$$

$$6,000/- = \text{پرندوں اور خوراک پر خرچ 12 ہفتوں کے لئے}$$

$$11,615/- = \text{کل مطلوب سرمایہ}$$

50 مرغیوں کی پیداوار پر مشتمل پولٹری یونٹ پر اخراجات اور آمدن کا تخمینہ:

(الف) سرمایہ کاری: (رقم روپوں میں)

(۱) زمین پہلے سے موجود

(۲) شیڈ (8 x 10) 80 مربع فٹ بحساب -/125 روپے فی مربع فٹ 10,000/-

(ب) سامان مرغیانی:

(۱) 2 عدد پانی کے برتن بحساب -/85 روپے فی عدد۔ 170/-

(۲) 2 عدد خوراک کے برتن بحساب -/80 روپے فی عدد۔ 160/-

(۳) 1 عدد انڈے دینے کا گھونسلا بحساب -/2000 روپے فی عدد۔ 2,000/-

- (۴) 1 عدد بالٹی بحساب -/350 روپے فی عدد۔ 350/-
- (۵) 1 عدد گم شوز بحساب -/250 روپے فی عدد 250/-
- (۶) 2 عدد انڈے رکھنے کی ٹرے بحساب -/35 روپے فی عدد۔ 70/-
- کل = 3,000/-**
- کل سرمایہ کاری (الف+ب) = 13,000/-**

(ج) متغیر اخراجات:

- (1) 8 ہفتے کے 50 چوزوں کی قیمت بحساب -/105 روپے فی عدد۔ 5,250/-
- (۲) 9 ہفتے سے 72 ہفتے تک خوراک بحساب 30 کلوگرام فی پرندہ (%75 خوراک + %25 پکن ویسٹ / باہر گھوم پھر کر کھانا) قیمت خوراک بحساب 39 روپے فی کلوگرام۔ 58,500/-
- (۳) ویکسین، بجلی، بچھالی، ادویات اور مزدوری وغیرہ۔ 600/-
- کل (ج)(1) = 64,350/-**

(2) فرسودگی:

- (۱) عمارت کی بحساب 5 فیصد سالانہ۔ 500/-
- (۲) سامان کی بحساب 20 فیصد سالانہ۔ 600/-
- کل (ج)(2) = 1,100/-**
- کل (ج)(2+1) = 65,450/-**

(د) آمدن:

- (۱) انڈے 230 عدد فی پرندہ بحساب -/105 روپے فی درجن (50 مرغیوں سے حاصل کردہ)۔ 1,00,625/-
- (۲) 47 مرغیاں 1.5 کلو وزن فی پرندہ بحساب -/94 روپے فی کلو۔ 6,627/-
- (۳) 20 فیڈ کی خالی بوریاں بحساب -/8 روپے فی بوری۔ 160/-
- (۴) بچھالی کی فروخت۔ 200/-

کل (د) = 1,07,612/-

(ر) نفع:

د - ج

1,07,612 - 65,450 = 42,162/-

(ہ) یونٹ کے منافع کی صلاحیت: کل منافع = 42,162/-

= 3,510/- ماہانہ آمدن =

(ی) مطلوب سرمایہ:

10000/- عمارت پر لاگت =

3000/- سامان پر لاگت =

15,000/- پرندوں اور خوراک پر خرچ 12 ہفتوں کے لئے =

28,000/- کل مطلوب سرمایہ =

100 مرغیوں کی پیداوار پر مشتمل پولٹری یونٹ پر اخراجات اور آمدن کا تخمینہ:

(الف) سرمایہ کاری: (رقم روپوں میں)

(۱) زمین پہلے سے موجود

(۲) شیڈ (15 x 10) 150 مربع فٹ بحساب - 125 روپے فی مربع فٹ / 18,750

(ب) سامان مرغابی:

(۱) 3 عدد پانی کے برتن بحساب - 85 روپے فی عدد - 255/-

(۲) 3 عدد خوراک کے برتن بحساب - 80 روپے فی عدد - 240/-

(۳) 2 عدد انڈے دینے کا گھونسلا بحساب - 2000 روپے فی عدد - 4,000/-

(۴) 2 عدد بالٹی بحساب - 350 روپے فی عدد - 700/-

(۵) 1 عدد گم شوز بحساب - 250 روپے فی عدد - 250/-

- (۶) 5 عددانڈے رکھنے کی ٹرے بحساب -/35 روپے فی عدد۔ 175/-  
**کل = 5,620/-**  
**کل مرہم پکاری (الف + ب) = 24,370/-**

(ج) متغیر اخراجات:

- (1) (ا) 8 ہفتے کے 100 چوزوں کی قیمت بحساب -/105 روپے فی عدد۔ 10,500/-  
 (۲) 9 ہفتے سے 72 ہفتے تک خوراک بحساب 35 کلوگرام فی پرندہ (90% خوراک + 10% پکین  
 ویسٹ باہر گھوم کر کھانا) قیمت خوراک بحساب 39 روپے فی کلوگرام۔ 1,36,500/-  
 (۳) ویکسین، بجلی، بچھالی، ادویات اور مزدوری وغیرہ۔ 1,200/-  
**کل (ج) (۱) = 1,48,200/-**

(2) فرسودگی:

- (۱) عمارت کی بحساب 5 فیصد سالانہ۔ 938/-  
 (۲) سامان کی بحساب 20 فیصد سالانہ۔ 1124/-  
**کل (ج) (2) = 2062/-**  
**کل (ج) (2+1) = 1,50,262/-**

(د) آمدن:

- (۱) انڈے 230 عدد فی پرندہ بحساب -/105 روپے فی درجن (100 مرغیوں سے حاصل کردہ)۔ 2,01,250/-  
 (۲) 95 مرغیاں 1.5 کلو وزن فی پرندہ بحساب -/94 روپے فی کلو۔ 13,395/-  
 (۳) 40 فیڈ کی خالی بوریاں بحساب -/8 روپے فی بوری۔ 320/-  
 (۴) بچھالی کی فروخت۔ 400/-  
**کل (د) = 2,15,365/-**

(ر) نفع:

|            |            |   |
|------------|------------|---|
| ج          | -          | د   |
| 65,103/-   | = 1,50,262 | 2,15,365                                  |
|            |            | یونٹ کے منافع کی صلاحیت:                  |
| 65,103/-   |            | کل منافع =                                |
| 5,425/-    |            | ماہانہ آمدن =                             |
|            |            | مطلوب سرمایہ:                             |
| 18750/-    |            | عمارت پر لاگت =                           |
| 5620/-     |            | سامان پر لاگت =                           |
| 30,000/-   |            | پرندوں اور خوراک پر خرچ 12 ہفتوں کے لئے = |
| 54,370/-   |            | کل مطلوب سرمایہ =                         |
| 2,67,660/- |            | کل مطلوب سرمایہ =                         |

250 مرغیوں کی پیداوار پر مشتمل پولٹری یونٹ پر اخراجات اور آمدن کا تخمینہ:

|  |                 |
|--|-----------------|
| (الف) سرمایہ کاری:   | (رقم روپوں میں) |
| (۱) زمین پہلے سے موجود   |                 |
| (۲) شیڈ (25 x 15) 375 مربع فٹ بحساب - 125 روپے فی مربع فٹ - 46,875/- |                 |
| (ب) سامان مرغیانی:   |                 |
| (۱) 6 عدد پانی کے برتن بحساب - 85 روپے فی عدد - 510/-                |                 |
| (۲) 6 عدد خوراک کے برتن بحساب - 80 روپے فی عدد - 480/-               |                 |
| (۳) 5 عدد انڈے دینے کا گھونسلا بحساب - 2000 روپے فی عدد - 10,000/-   |                 |
| (۴) 2 عدد بالٹی بحساب - 350 روپے فی عدد - 700/-                      |                 |

- (۵) 1 عدد گم شوز بحساب -/250 روپے فی عدد 250/-
- (۶) 9 عدد انڈے رکھنے کی ٹرے بحساب -/35 روپے فی عدد۔ 315/-
- کل = 12,255/-
- کل مرہمی کاری (الف+ب) = 59,130/-

(ج) متغیر اخراجات:

- (1) 8 ہفتے کے 250 چوزوں کی قیمت بحساب -/105 روپے فی عدد۔ 26,250/-
- (۲) 9 ہفتے سے 72 ہفتے تک خوراک بحساب 39 کلو گرام فی پرندہ
- قیمت بحساب 39 روپے فی کلو گرام۔ 3,80,250/-
- (۳) ویکسین، بجلی، پچھالی، ادویات اور مزدوری وغیرہ۔ 3,000/-
- کل (ج)(۱) = 4,09,500/-

(2) فرسودگی:

- (۱) عمارت کی بحساب 5 فیصد سالانہ۔ 2,344/-
- (۲) سامان کی بحساب 20 فیصد سالانہ۔ 2,451/-
- کل (ج)(2) = 4,795/-
- کل (ج)(2+1) = 4,14,295/-

(د) آمدن:

- (۱) انڈے 230 عدد فی پرندہ بحساب -/105 روپے فی درجن (250 مرغیوں سے حاصل کردہ)۔ 5,03,125/-
- (۲) 237 مرغیاں 1.5 کلو وزن فی پرندہ بحساب -/94 روپے فی کلو۔ 33,417/-
- (۳) 150 فیڈ کی خالی بوریاں بحساب -/8 روپے فی بوری۔ 1,200/-
- (۴) بچھالی کی فروخت۔ 1,000/-

5,38,742/-

کل (د) =

(ر) نفع:

د - ج

1,24,447/-

= 4,14,295 -5,38,742

1,24,447/-

(ہ) یونٹ کے منافع کی صلاحیت: کل منافع =

10,371/-

= ماہانہ آمدن

(ی) مطلوب سرمایہ:

46875/-

= عمارت پر لاگت

12255/-

= سامان پر لاگت

75,000/-

= پرندوں اور خوراک پر خرچ 12 ہفتوں کے لئے

1,34,130/-

کل مطلوب سرمایہ =

500 مرغیوں کی پیداوار پر مشتمل پولٹری یونٹ پر اخراجات اور آمدن کا تخمینہ:

(الف) سرمایہ کاری: (رقم روپوں میں)

(۱) زمین پہلے سے موجود

(۲) شیڈ (30x25) 750 مربع فٹ بحساب - 125 روپے فی مربع فٹ - 93,750/-

(ب) سامان مرغیانی:

(۱) 12 عدد پانی کے برتن بحساب - 85 روپے فی عدد - 1,020/-

(۲) 12 عدد خوراک کے برتن بحساب - 80 روپے فی عدد - 960/-

(۳) 10 عدد انڈے دینے کا گھونسلا بحساب - 2000 روپے فی عدد - 20,000/-

(۴) 3 عدد بالٹی بحساب - 350 روپے فی عدد - 1,050/-

(۵) 1 عدد گمشوز بحساب - 250 روپے فی عدد - 250/-

(۶) 18 عدد انڈے رکھنے کی ٹرے بحساب - 35 روپے فی عدد - 630/-

23,910/- = کل

کل سرمایہ کاری (الف + ب) = 1,17,660/-

(ج) متغیر اخراجات:

(1) (1) 8 ہفتے کے 500 چوزوں کی قیمت بحساب -/105 روپے فی عدد۔ 52,500/-

(2) 9 ہفتے سے 72 ہفتے تک خوراک بحساب 39 کلوگرام فی پرندہ

قیمت خوراک بحساب 39 روپے فی کلوگرام۔ 7,60,500/-

(3) ویکسین، بجلی، بچھالی، ادویات اور مزدوری وغیرہ۔ 6,000/-

8,19,000/- کل (ج) (1) =

(2) فرسودگی:

(1) عمارت کی بحساب 5 فیصد سالانہ۔ 4,688/-

(2) سامان کی بحساب 20 فیصد سالانہ۔ 4,782/-

9,470/- کل (ج) (2) =

8,28,470/- کل (ج) (2+1) =

(د) آمدن:

(1) انڈے 230 عدد فی پرندہ بحساب -/105 روپے فی درجن

(500 مرغیوں سے حاصل کردہ)۔ 10,06,250/-

(2) 475 مرغیاں 1.5 کلو وزن فی پرندہ بحساب -/94 روپے فی کلو۔ 66,975/-

(3) 390 فیڈ کی خالی بوریاں بحساب -/8 روپے فی بوری۔ 3,120/-

(4) بچھالی کی فروخت۔ 2,000/-

10,78,345/- کل (د) =

(ر) نفع:

د - ج

10,78,345 - 8,28,470 = 2,49,875/-

(ہ) یونٹ کے منافع کی صلاحیت:

2,49,875/- کل منافع =

20,823/- ماہانہ آمدن =



|            |   |
|------------|---|
| 93,750/-   | عمارت پر لاگت =                           |
| 23,910/-   | سامان پر لاگت =                           |
| 1,50,000/- | پرندوں اور خوراک پر خرچ 12 ہفتوں کے لئے = |
| 2,67,660/- | کل مطلوب سرمایہ =                         |

تخمینہ کے بنیادی مفروضات کی تشریح:

- ☆ تخمینہ میں 1.5 مربع فٹ فی پرندہ کے حساب سے شید تعمیر کیا گیا ہے۔
- ☆ تعمیر کا خرچ-125/ روپے فی مربع فٹ دیہاتی سطح پر ایک عام سی تعمیر کیلئے ہے تاہم کچھ زیادہ خرچ سے اس کی معیاری تعمیر کی جاسکتی ہے۔
- ☆ 8 ہفتے کے چوزے کی قیمت خرید سرکاری پولٹری فارموں کی مقرر کردہ قیمت برائے سال 2017-18 جبکہ انڈوں اور مرغی کی قیمت فروخت سال 2017-18 کی اوسط قیمت ہے اور خوراک کی قیمت اپریل 2018 کی ہے۔
- ☆ 12 روپے فی مرغی ادویات اور حفاظتی ٹیکہ جات، بجلی، بچھالی اور مزدوری وغیرہ کا خرچ اوسطاً ہے۔ بیماری کی صورت میں یہ اخراجات بڑھ سکتے ہیں۔
- ☆ انڈے دینے کا ایک انفرادی گھونسل 5 مرغیوں کے لئے ہے۔
- ☆ فرسودگی دراصل وہ رقم ہے جو فارم کو بچا کر رکھنی چاہئے۔ یہ اس کو فارم کی عمارت دوبارہ (20 سال بعد) بنانے اور سامان کے دوبارہ (اوسطاً مختلف سامان تقریباً پانچ سال میں قابل تبدیل ہو جاتا ہے) خریدنے کیلئے ضرورت ہوگی قرض کی صورت میں یہ رقم واپسی کیلئے استعمال کی جاسکتی ہے۔